مقدمہ

الحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد وآله اجمعين

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے ہمیں انبیاء، آئمہ اطہار اور علماء ربانی جیسی نعمتیں دی اور جن کی کوشش اور جہاد سے ہمیں دستورات الہی کے مطابق صحیح زندگی گزارنے کا سبق ملا۔

ہر انسان ایک ظاہر اور ایک باطن ہے ۔ جو کچھ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں وہ ظاہر ہے لیکن باطن اور انسان کا حقیقی چہرہ قیامت کے دن آشکار ہوگا۔اسی لئے روز محشر کا ایک نام (حقائق آشکار ہونا) ہے قرآن میں خداوند عالم نے فرمایا(یوم هم بارزون ...)

روز قیامت وہ دن ہے کہ جب تمام لوگوں کے حقائق واضح اور آشکار ہونگے خدا ستارالعیوب ہے لہذا وہ اس دنیا میں کسی انسان کی حقیقت کو ظاہر نہیں کرتا ۔خدا کسی کو اس کے گناہ ظاہر کرکے ذلیل ورسوا نہیں کرتا۔کیونکہ ہوسکتا وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرلے۔

Presented by www.ziaraat.com

اس کتاب میں باطن انسان مومن اور فاسد کے محشور کے بارے میں بحث کی گئی ہے یعنی مومن اور فاسد باطنی لحاظ سے کیسے اور کس جانور کی شکل میں محشور ہونگے .امید ہے کہ اس کتاب کے پڑھنے سے ہمارے اندر رذائل کو ختم کرنے اور فضائل کو اپنانے کی توفیق الہی شامل ہوگی۔

والسلام

بلال حسین جعفری

قیامت کے دن کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہونگے ؟

Presented by www.ziaraat.com

قیامت کے دن میں بعض لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہونگے؟

بہت سی روایات میں ملتا ہے کہ بعض لوگ قیامت کے دن جانوروں کی شکل میں محشور ہونگے۔

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں:

بعض لوگ تیس (۳۰) قسم کے جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے۔اب سوال یہ ہے کہ بعض لوگ اس حالت میں کیوں محشور ہوں گے۔ہم جواب سے پہلے چند روایات پیش کرتے ہیں:

امام سجاد - کی نظر میں لوگوں کی قسمیں۔

۱۔امامؑ نے فرمایا۔

اَلنَّاسُ فِی زَمَانِنَا عَلٰی سِتَّۃِ طَبَقَاتٍ : اَسَدٍ وَذِئْبٍ وَثَعْلَبٍ وَکَلْبٍ وَخِنْزِیْرٍ وَشَاۃٍ ؛ فَاَمَّا الْاَسَدُ فَمُلُوْکُ الدُّنْیَا یُحِبُّ کُلَّ وَاحِدٍ اَنْ یَغْلِبَ وَ لَایُغْلَبُ ، وَاَمَّا الذِّئْبُ فَتُجَارُکُمْ یَذُمُّوْنَ اِذَا شْتَرَوْا وَ یَمْدَحُوْنَ اِذَا بَاعُوْا ؛

Presented by www.ziaraat.com

وَاَمَّا الثَّعْلَبُ فَهٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ بِاَدْيَانِهِمْ وَلَا يَكُوْنُ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَا يَصِفُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ وَاَمَّا الْخِنْزِيْرُ فَهٰؤُلَاءِ
الْمُخَنَّثُوْنَ وَاَشْبَاهُهُمْ لَا يُدْعَوْنَ اِلٰى فَاحِشَةٍ اِلَّا اَجَابُوْا
، وَاَمَّا الْكَلْبُ يَهِرُّ عَلَى النَّاسِ بِلِسَانِهِ وَيُكْرِمُهُ النَّاسُ
مِنْ شَرِّ لِسَانِهِ وَاَمَّا الشَّاةُ الْمُؤْمِنُ تُجَزُّ شُعُوْرُهُمْ وَ
تَاْكُلُ لُحُوْمُهُمْ وَيُكْسَرُ عَظْمُهُمْ فَكَيْفَ يَصْنَعُ الشَّاةُ
بَيْنَ اَسَدٍ وَذِئْبٍ وَثَعْلَبٍ وَكَلْبٍ وَخِنْزِيْرٍ

اس دنیا میں چھ قسم کے لوگ ہیں۔ا۔شیر کے مشابہ۲ بھیڑیے کے مشابہ۳۔لومڑی کے مشابہ۴۔کتے کے مشابہ۵۔خنزیر کے مشابہ۶۔بھیڑ کے مشابہ۔

ا۔شیر کے مشابہ:

یہ وہ حاکم اور بادشاہ ہیں جو چاہتے ہیں کہ دوسروں پر مسلط اور غالب ہوں۔ یہ چاہتے ہیں دوسروں پر ظلم کریں اور کوئی ان کے فتنہ وفساد کے مقابلے میں کچھ نہ کہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۔بھیڑیے کے مشابہ:

یہ وہ تاجر اور کاروباری لوگ ہیں کہ جس چیز کو خریدنا چاہتے ہیں اس کی مذمت کرتے ہیں تا کہ سستی خریدیں اور جس چیز کو بیچنا چاہتے ہیں اس کی تعریف کریں گے تا کہ مہنگی بیچیں ۔(سستی خریدنے کیلئے چیز کی مذمت اور مہنگی بیچنے کیلئے تعریف کرتے ہیں.

۳۔لومڑی:

یہ وہ لوگ ہیں جو دین کو اپنی دنیا کیلئے وسیلہ اور ذریعہ قرار دیتے ہیں اسی طرح ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ اور ہوتے ہیں.ظاہر اور باطن میں فرق رکھتے ہیں.ان کے عمل اور فعل میں تضاد ہوتا ہے

۴۔خنزیر کے مشابہ:

یہ وہ بدکردار اور شھوت پسند مرد ہیں جو ہر برے فعل کی دعوت کو قبول کرتے ہیں.لواطہ جیسے بدترین فعل کو انجام دینے کیلئے تیار ہوتے ہیں.

۵۔کتے کے مشابہ:

Presented by www.ziaraat.com

یہ وہ بدزبان لوگ ہیں کہ جن کا لوگ احترام صرف ان کی زبان کے خوف سے کرتے ہیں ۔ کچھ لوگ گالیاں دینے کے عادی ہوتے ہیں ۔جب کوئی آدمی ایسے افراد کے سامنے آئے تو احترام کے الفاظ استعمال کرتا ہے تا کہ وہ گالیاں نہ دیں ۔ایسے افراد ظاہری شکل میں انسان اور باطن میں کتے کی خصلت وعادت رکھنے والے ہیں اور کتے ہی کی شکل میں محشور ہوں گے۔

۶۔بھیڑ کے مشابہ:

یہ وہ باایمان افراد ہیں جنھیں بھیڑوں سے تشبیہ دی گئی ہے کہ جس طرح شریر لوگ ان کی پشم کاٹ لیتے ہیں، ان کا گوشت کھا جاتے اور ہڈیوں کو توڑ دیتے ہیں ۔ایک بیچاری بھیڑ شیر، بھیڑیے، لومڑی، کتے اور خنزیر کے سامنے کیا کرسکتی ہے؟!(۱)

نَّ الْمُتَكَبِّرِيْنَ يُجْعَلُوْنَ فِيْ الصُّوَرِ الذَّرِيَتَوَطَّاهُمُ النَّاسُ حَتّٰى يَفْرَغَ اللّٰهُ مِنَ الْحِسَابِ)

امام جعفر صادق -فرماتے ہیں:

Presented by www.ziaraat.com

قیامت کے دن متکبر اور مغرور لوگ چیونٹی کی شکل میں محشور ہوں گے اور لوگ انھیں پامال کرتے رہیں گے جہاں تک کہ خدا لوگوں کے اعمال کے حساب وکتاب سے فارغ ہوگا.(۱)

(مَنْ بَغیٰ عَلیٰ فَقِیْرٍ وَتَطَاوَلَ عَلَیْهِ وَاسْتَحْقَرَهُ حَشَرَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِثْلَ الذَّرَّةِ فِی صُوْرَةِ رَجُلٍ حَتّٰی یُدْخَلَ النَّارُ)

۳۔رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا:

جو شخص فقیر اور کمزور پر ظلم وزیادتی کرتا ہے اور اس کا حق ادا نہیں کرتا بلکہ اس کے سامنے تکبر، فخر فروشی اور اسے حقیر سمجھتا ہے. خداوند عالم ایسے ظالم اور متکبر شخص کو ایک چیونٹی کی جسامت کے برابر انسانی شکل میں محشور کرے گا

---

(۱)عقاب الاعمال، باب عقاب المتکبرین

.اور اس طرح وہ داخل جہنم ہوگا.(۱)

ایک روایت میں آیا ہے: قیامت کے دن ظلم وزیادتی کرنے

Presented by www.ziaraat.com

والا چیونٹی کی شکل میں محشور ہوگا۔ایک دوسری روایت میں ہے کہ متکبرومغرورانسان چیونٹی کی شکل میں اٹھیں گے۔

متکبراور ظالم انسان اپنے آپ کو دوسروں کی نسبت احساس غرور کرتے ہیں اوراپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں۔خداوند عالم ایسے افرادکوان کے تکبراورغرور کی وجہ سے انھیں چیونٹی کی شکل میں محشور کرے گا۔اس وقت ایسے افراد کا جھوٹا غرور ختم ہو جائے گا اور وہ اپنے اعمال کی سزا پائیں گے۔

رسول اکرم ﷺ کی نظر میں لوگوں کا باطن:

۔ کَانَ مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ جَالِساً قَرِیْباً مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فِیْ مَنْزِلِ اَبِیْ اَیُّوْبِ الْاَنْصَارِیْ ۔ فَقَالَ مَعَاذُ : یارَسُوْلُ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ قَوْلَ اللّٰہِ تَعَالیٰ : (یَوْمَ یُنْفَخُ فِیْ الصُّوْرِ

بحارالانوار ج [illegible] ص [illegible]

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجاً ....) فَقَالَ : یا مَعَاذُ ، سَاَلْتَ عَنْ عَظِیْمٍ مِنَ الْاَمْرِ ، ثُمَّ اَرْسِلَ عَیْنَیْہ ، ثُمَّ قَالَ : یُحْشَرُ عَشَرَۃُ

Presented by www.ziaraat.com

اَصْنَافٍ مِنْ اُمَّتِیْ اَشْتَاتاً ؛ قَدْ مَیَّزَهُمُ اللّٰهُ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَبَدَّلَ صُوَرَهُمْ ، بَعْضُهُمْ عَلٰی صُوْرَةِ الْقِرَدَةِ ، وَ بَعْضُهُمْ عَلٰی صُوْرَةِ الْخِنْزِیْرِ وَبَعْضُهُمْ مَنْکُسُوْنَ اَرْجُلَهُمْ مِنْ فَوْقٍ وَ وُجُوْهَهُمْ مِنْ تَحْتٍ ثُمَّ یُسْحَبُوْنَ عَلَیْهَا ، وَ بَعْضُهُمْ عَمِی یَتَرَدَّدُوْنَ ، وَبَعْضُهُمْ صُمٌّ بُکْمٌ لَایَعْقِلُوْنَ ، وَ بَعْضُهُمْ یَمْضِغُوْنَ اَلْسِنَتَهُمْ فَیَسِیْلُ الْقَیْحُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ لُعَابًا یَتَقَذَّرُهُمْ اَهْلُ الْجَمْعِ ، وَبَعْضُهُمْ مُقَطَّعَةٌ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ ، وَبَعْضُهُمْ مُصَلَّبُوْنَ عَلٰی جُذُوْعٍ مِنْ نَارٍ ، وَ بَعْضُهُمْ اَشَدُّ نَتْناً مِنَ الْجِیَفِ وَبَعْضُهُمْ یَلْبَسُوْنَ جِبَابًا سَابِغَةً مِنْ قَطِرَانٍ لَازِقَةً بِجُلُوْدِهِمْ ؛

فَاَمَّا الَّذِیْنَ عَلٰی صُوْرَةِ الْقِرَدَةِ ، فَالْقَتَّاتُ مِنَ النَّاسِ ؛ وَاَمَّا الَّذِیْنَ عَلٰی صُوْرَةِ الْخَنَازِیْرِ ، فَاَهْلُ السُّحْتِ ؛ وَاَمَّا الْمُنَکَّسُوْنَ عَلٰی رُئُوسِهِمْ فَاٰکِلَةُ الرِّبَا ، وَالْعُمی الْجَائِرُوْنَ فِی الْحُکْمِ ، وَالصُّمُ وَالْبُکْمُ الْمُعْجِبُوْنَ

Presented by www.ziaraat.com

بِاَعْمَالِهِمْ ؛ وَالَّذِيْنَ يَمْضَغُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ ، فَالْعُلَمَاءُ وَالْقُضَاةُ الَّذِيْنَ خَالَفَ اَعْمَالُهُمْ اَقْوَالَهُمْ ، وَالْمُقَطَّعَةُ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْجِيْرَانَ ، وَالْمُصَلَّبُوْنَ عَلٰى جُذُوْعٍ مِنْ نَارٍ فَالسُّعَاةُ بِالنَّاسِ اِلَى السُّلْطَانِ وَالَّذِيْنَ هُمْ اَشَدُّ نَتْنًا مِنَ الْجِيَفِ ، فَالَّذِيْنَ يَتَمَتَّعُوْنَ بِالشَّهَوَاتِ وَاللَّذَّاتِ وَيَمْنَعُوْنَ حَقَّ اللّٰهِ فِي اَمْوَالِهِمْ وَالَّذِيْنَ يَلْبِسُوْنَ الْجِبَابَ فَاَهْلُ الْفَخْرِ وَالْخُيَلَاءِ)

ایک دفعہ معاذ بن جبل ابوایوب انصاری کے گھر رسول خداؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ معاذ نے آنحضرت ﷺ سے اس آیت (يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ...)(۱) کے بارے میں پوچھا۔

نباء/۱۸۔

آپؐ نے فرمایا:

اے معاذ! تم نے ایک اہم موضوع کے متعلق سوال کیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور پھر آپؐ نے فرمایا:

قیامت کے دن خداوند عالم میری امت کو دس مختلف گروہوں میں محشور کرے گا.ان کے اعمال کا حساب دوسرے مسلمانوں سے جدا ہوگا.وہ دس گروہ مندرجہ ذیل ہیں.

۱۔کچھ لوگ بندر کی شکل میں محشور ہونگے.

۲۔بعض افراد خنزیر کی شکل محشور ہونگے.

۳۔کچھ لوگ سر کے بل محشور ہوں گے.

۴۔ایک گروہ اندھا اور پریشان حالت میں داخل محشر ہوگا.

۵۔بعض لوگ گونگے اور بہرے،عقل وشعور سے محروم حالت میں حاضر کیے جائیں گے.

۶۔بعض افراد اپنی زبان کو چباتے ہوئے محشور ہوں گے.ان کی زبان سے پیپ اور لعاب جاری ہوگا.جس کی بدبو سے تمام اہل محشر نفرت کریں گے اور دور بھاگیں گے.

۷۔ایک گروہ ہاتھ،پاؤں کٹے محشر میں حاضر ہوگا.

Presented by www.ziaraat.com

۸۔ کچھ لوگ آگ کے تنوں اور آگ کے ستونوں سے لٹکائے پیش کیے جائیں گے۔

۹۔ بعض ایسے افراد ہوں گے جن کی بدبو مردار کی بدبو سے زیادہ ہوگی۔

۱۰۔ ایک گروہ ایسا ہوگا جن کے کپڑے چربی اور لیس دار مادہ سے ان کے جسموں سے چپٹے ہوئے ہوں گے۔

اس کے بعد رسول خداؐ نے فرمایا:

(۱)۔ دنیا میں چغل خور لوگ، قیامت کے دن بندر کی شکل میں محشور ہونگے۔

(۲) حرام خور افراد خنزیر کی شکل میں محشور ہونگے۔

(۳) سود خور افراد قیامت کے دن سر کے بل داخل محشر ہونگے۔

(۴) خودغرض اور خودپسند لوگ محشر میں گونگے اور بہرے ہونگے

(۵) دنیا میں ناحق اور فیصلہ کرنے والے محشر میں نابینا ہوں گے۔

(۶) علماء اور قاضی، جن کے قول اور فعل میں تضاد ہے۔ کہتے کچھ

Presented by www.ziaraat.com

اور، کرتے کچھ اور ہیں ۔ یہ افراد قیامت کے دن اپنی زبان کو چبائیں گے۔

(۷)دنیا میں اپنے ہمسائے کو اذیت و تکلیف دینے والے ہاتھ پاؤں کٹے محشور ہونگے ۔

(۸)چاپلوس اور بادشاہوں کے دربار میں لوگوں کی شکایت کرنے والے آگ کے ستونوں سے آویزاں داخل محشر ہوں گے۔

(۹)جن کی بدبو مردار کی بدبو سے زیادہ ہوگی ۔یہ وہ افراد ہیں جو اپنی زندگی میں ہمیشہ شھوت ولذت کے عادی اوران کا ہدف شکم وشھوت ہوتا ہے ۔حقوق اللہ کا خیال نہیں کرتے ۔خمس وزکات ادا نہیں کرتے ہیں ۔

(۱۰)جن کے کپڑے چربی اور تیل سے آلودہ ہونگے ۔یہ وہ افراد ہیں جو دنیا میں اپنے آپ کو دوسروں پر برتری دیتے ہیں اور دنیا میں خودپسند اور متکبر ہوتے ہیں (۱)۔

اَلْمُسُوخُ مِنْ بَنِی آدَمَ ثَلاثَةَ عَشَرَ صِنفاً مِنهُمُ الْقِرَدَةُ

Presented by www.ziaraat.com

وَالْخَنَازِيرُ وَالْخُفَّاشُ وَالضَّبُّ وَالدُّبُّ وَالْفِيلُ وَالدُّعْمُوصُ وَالْجِرِّيثُ وَالْعَقْرَبُ وَسُهَيْلٌ وَالْقُنْفُذُ وَالزُّهَرَةُ وَالْعَنْكَبُوتُ ...)

رسول اکرمؐ نے فرمایا:

دنیا میں مسخ ہونے والے انسانوں کی تیرہ صنف اور قسمیں ہیں۔ جو کثرت گناہ کی وجہ سے جانوروں کی شکل اختیار کر گئے تھے وہ تیرہ قسم کے جانور مندرجہ ذیل ہیں۔

بندر، خنزیر، چمگادڑ، مگرمچھ، ریچھ، ہاتھی، کالا کیڑا، سانپ مچھلی، بچھو، مکڑی، خارپشت، (لمبے لمبے کانٹوں والا جانور)

ا۔ بندر:

یہ ایک بنی اسرائیل کا گروہ تھا جو دریا کے کنارے زندگی بسر

مجمع البیان ج۵ تفسیر سورت نباء آیت ۱۸، نور الثقلین ج۵ ص۴۹۳

کرتے تھے اور دستور الٰہی کی نافرمانی کرتے تھے۔ ہفتہ کے دن خدا نے انھیں شکار کرنے سے منع کیا لیکن انھوں نے سرکشی کی اور خدا

نے اس کے سبب انھیں بندر کی شکل میں مسخ کر دیا۔

۲۔خنزیر:

یہ بھی بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جس پر حضرت عیسیٰؑ نے نفرین اور لعنت کی تھی۔

۳۔ چمگادڑ:

یہ ایک عورت تھی جس نے اپنی دایہ پر جادو کیا تھا جس سے خدا وند عالم نے اسے چمگادڑ کی شکل میں مسخ کر دیا۔

۴۔مگر مچھ:

یہ بیابان کا عرب تھا۔ جو اپنے علاقے سے گزرنے والے شخص کو قتل کر دیتا تھا۔ جس کے سبب خداوند نے اسے مگر مچھ کی شکل میں بدل دیا۔

۵۔ریچھ:

یہ ایک مرد جو عورت کے مشابہ تھا اور مردوں کو بدکاری کی دعوت دیتا تھا۔اس گناہ کی خاطر اللہ نے اسے ریچھ کی شکل میں

Presented by www.ziaraat.com

بدل دیا۔یعنی لواطہ کرتا تھا۔

۶۔ہاتھی:

یہ ایک مرد تھا جو جانوروں سے لواطہ کرتا تھا۔لہذا خدا نے اسے ہاتھی میں بدل دیا۔

۷۔کالا کیڑا:

یہ ایک زانی مرد تھا جو اپنے گناہ کی وجہ سے اس شکل میں بدل گیا۔

۸۔سانپ مچھلی:

یہ ایک سخن چین مرد تھا جو اپنے اعمال کی وجہ سے سانپ مچھلی میں بدل گیا۔

۹۔بچھو:

یہ یک بدزبان مرد تھا جو بچھو کی طرح اپنی زبان سے لوگوں کو اذیت کرتا تھا۔پس خداوند عالم نے اسے بچھو کی شکل میں مسخ کر دیا۔

۱۰۔سھیل وزہرہ:

Presented by www.ziaraat.com

یہ دو دریائی جانور ہیں ۔یمن میں ایک مرد لوگوں سے جبراً مال چھین لیتا تھا ۔بعض روایات کے مطابق ہاروت و ماروت دو فرشتے ایک عورت پر عاشق ہو گئے تھے ۔خدا وند عالم نے اس لیڑے یعنی مرد اور اس عورت کو ان دو دریائی جانوروں کی شکل بدل دیا۔

ا۱۔عنکبوت:

یہ عورت تھی جو اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی تھی.جس پر خداوند عالم نے اسے عنکبوت یعنی مکڑی کی شکل میں بدل دیا.

خارپشت:

(لمبے لمبے کانٹوں والا جانور).یہ ایک بداخلاق مرد تھا جسے خدا وند عالم نے خارپشت کی شکل میں مسخ کر دیا۔

بعض لوگوں کا ظاہراور باطن قرآن کی روشنی میں۔

بعض لوگوں کے باطن کے بارے میں روایات کے بعد کچھ آیات

Presented by www.ziaraat.com

بیان کی جاتی ہیں۔

قرآن میں خداوند فرماتا ہے:

مَنْ لَعَنَهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ(1)

بعض یہودی اور عیسائی جو دستورات و احکام الٰہی پر عمل نہیں کرتے اور نظر انداز کر دیتے اور مسلمانوں کو تکلیف دیتے تھے۔ان پر خدا کی لعنت اور غضب ہوا۔اور انھیں بندر اور خنزیر کی شکل میں بدل دیا

خداوند عالم فرماتا ہے۔

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ اَوْ يَعْقِلُونَ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيلًا(2)

اے پیغمبر! کیا آپ کا خیال یہ ہے کہ ان کی اکثریت کچھ سنتی اور

---

(1) مائدہ ۔ 60، بقرہ 65، اعراف 166۔ (2) فرقان 44

اسی طرح خداوند عالم ایک اور مقام پر فرماتا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَاْكُلُونَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ

Presented by www.ziaraat.com

وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾

جن لوگوں نے کفر کیا وہ مزے کر رہے ہیں بہت ہی جلد ختم ہونے والی دنیا سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اسی طرح کھا رہے ہیں جس طرح جانور کھاتے ہیں اور ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہی ہے۔

اہم نکات

(۱)

ہر انسان کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔ انسان کے باطن سے صرف خدا اور اولیا الٰہی آگاہ ہیں. بہت سے انسان جن کا ظاہر آدم کی شکل وصورت میں ہے. لیکن حقیقت میں خنزیر، کتے، بھیڑیے، لومڑی، بچھو، سانپ، بندر اور شیر جیسے جانوروں کی صفات ان میں پائی جاتی ہیں.

تمام پیغمبر ﷺ وآئمہ معصومین کی سعی وکوشش یہ تھی کہ وہ انسانوں کی تربیت کریں اور انھیں جانوروں کی صفات سے نکال کر حقیقی انسان کی صفات کا مالک بنائیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲)

مذکورہ آیات وروایات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ خداوند عالم نے تمام اشیاء نباتات جمادات اور حیوانات کو نظام احسن کی بناء پر بہترین شکل میں خلق کیا. انسان کے معنوی تکامل اور ترقی کے تمام امکانات موجود ہیں. تا کہ وہ سب سے بڑے مرحلہ کمال یعنی خلیفہ الہی تک رسائی حاصل کر سکے۔

پس خداوند عالم نے کسی انسان کو نہ اس دنیا میں اور نہ آخرت میں جانور کی شکل خلق کیا بلکہ یہ خود انسان کے اپنے ظلم وستم اور سرکشی کا سبب ہے کہ اس کا باطن کچھ جانوروں کی صورت میں ہوتا ہے۔ خداوند عالم قیامت کے دن تمام انسانوں کا حقیقی چہرہ آشکار کرے گا مثال کے طور پر.

کونسے لوگ باطن میں بندر ہیں؟

جس شخص کا کردار دنیا میں بندر جیا ہیوہ قیامت کے دن اسی جانور کی شکل میں محشور ہوگا۔ جس طرح بندر درخت کی ایک شاخ

Presented by www.ziaraat.com

سے دوسری شاخ پر چھلانگیں لگاتا ہے، یہ شخص بھی گھر گھر، گلی گلی اور شہر شہر صرف اس لئے چکر لگاتا ہے تاکہ لوگوں کے درمیان سخن چینی اور نقطہ چینی کے ذریعے فتنہ وفساد برپا کرے۔ایسا انسان حقیقت میں ایک بندر کی زندگی بسر کر رہا اور قیامت کے دن اس کا باطن آشکار ہوگا۔یعنی اسی جانور کی شکل میں محشور ہوگا۔

کتے اور بچھو کون ہیں؟ کون سے لوگ کتے اور بچھو کی شکل میں محشور ہوں گے.

کتے اور بچھو کی شکل میں محشور ہونے والے وہ انسان ہیں جو غیبت کرنے ،گالیاں دینے اور بد زبانی سے پرہیز نہیں کرتے اور زبان کو لگام نہیں دے سکتے ایسے افراد کا احترام اس لئے ہوتا ہے کہ کہیں وہ گالیاں نہ دیں .لہذا لوگ اسی خوف سے ایسے افراد کا احترام کرتے ہیں۔

یا اسی طرح بچھو کی طرح لوگوں کو ڈنگ مارتے ہیں ۔غیبت کے ذریعے لوگوں کی عزت خراب کرتے ہیں اور زبان کو کنٹرول نہیں

Presented by www.ziaraat.com

کرتے دنیا میں ایسے افراد کا باطن کتے اور بچھو جیسا ہے اور محشر کے دن آشکار ہو گا۔

کونسے لوگ بھیڑ کے مشابہ ہیں؟

قیامت کے دن ایک گروہ کو بھیڑوں کی شکل محشور ہوتے دیکھا جائے گا۔ یہ وہ افراد ہیں کہ جس طرح بھیڑ اپنے دشمن درندے مثلاً بھیڑیے سے ذرا بھر دفاع نہیں کر سکتی اور آخر میں دشمن کا شکار ہو جاتی ہے اسی طرح کچھ انسان بھیڑ کی صفات رکھتے ہیں۔ ایسے افراد اپنے دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتے اور ظلم و ستم کو قبول کرتے ہیں ظالموں کے خلاف احتجاج نہیں کرتے بلکہ تسلیم ہو جاتے ہیں۔

یہ افراد ظاہری طور پر انسان نظر آتے ہیں لیکن حقیقت میں بھیڑ کی مانند ہیں۔ قیامت کے دن ایسے افراد بھیڑوں کی شکل میں محشور ہونگے۔

کونسے سے انسان باطنی طور پر ریچھ اور خنزیر ہیں؟

دنیا میں بہت سے ایسے افراد دیکھنے میں آتے ہیں جن میں ان

Presented by www.ziaraat.com

دو جانوروں کی عادات پائی جاتی ہیں کیونکہ یہ دو جانور بے غیرتی میں مشہور ہیں۔لواطہ کرتے ہیں، اپنی بہن، بیٹی اور ماں کا خیال نہیں رکھتے۔

جیسا کہ آج کل ہمارے معاشرے میں جب کچھ لڑکیاں بناؤ سنگھار اور میک اپ کر کے سڑکوں پر آتی ہیں اور ہزاروں نوجوانوں کو آلودہ کرتی ہیں۔ لڑکیاں لڑکے اکٹھے چلتے پھرتے ہیں۔ یہ باطن میں ریچھ اور خنزیر ہوتے ہیں اور اپنی عادات کی وجہ سے ان دو جانوروں کی شکل میں محشور ہونگے۔

حرام مال کھانے کا انجام۔

جو لوگ اپنی زندگی کے اخراجات حرام مال سے پورے کرتے ہیں وہ خنزیر کی شکل میں محشور ہونگے۔ جس طرح خنزیر بے غیرتی سے آلودہ ہوتے ہیں اسی طرح کچھ افراد سود خوری، رشوت خوری اور دوسرے طریقوں سے حرام مال کھانے کی بری عادت سے آلودہ ہوتے ہیں۔ یہ خنزیر کی طرح گندگی سے آلودہ ہیں۔ یہ لوگ

Presented by www.ziaraat.com

خنزیر کی مانند ہر قسم کی پلیدگی اور گندگی سے پرہیز نہیں کرتے ۔ جتنا پلید اور خبیث مال مل جائے کھا لیتے ہیں .ایسے انسان قیامت کے دن خنزیر کی شکل میں محشور ہوں گے.

کون سے لوگ انسانی شکل میں بھیڑیے ہیں؟

جانوروں میں سے پھاڑ دینے والا مشہور جانور بھیڑیا ہے ۔ جس طرح بھیڑیا اتنا شکار کھاتا نہیں جتنا خراب کر دیتا ہے ۔ کیونکہ جب بھیڑیا ایک ریوڑ میں داخل ہوتا ہے تو ممکن ہے ایک بھیڑ سے زیادہ نہ کھائے لیکن اس میں اتنی حرص و طمع ہوتا ہے کہ اگر ہزار بھیڑ پر مشتمل ریوڑ ہو تو سب کو چیر پھاڑ کر رکھ دیتا ہے ۔

حریص اور لالچی انسان کا بھی یہی حال ہے ۔ لوگوں کو دھوکہ وفریب دیتا ہے ۔ مختلف حیلوں سے مال ودولت جمع کرتا ہے ایسا فرد باطن میں بھیڑیا ہے اور قیامت کے دن اس کی حقیقت آشکار ہو جائے گی اور ایسا انسان بھیڑیے کی شکل میں محشور ہو گا.

قیامت کے دن کونسے افراد چیونٹی کی شکل میں محشور

Presented by www.ziaraat.com

ہونگے.؟

خداوند عالم نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے جیسے مال وثروت بڑے بڑے بنگلے،مرسیڈیز،کارخانے،جاگیرداری، علمی ڈگری،عقل وذہن،صحیح وسالم جسم،حسن وجمال،ماں باپ کا عالم وفاضل ہونا یا سیاسی واجتماعی لیڈر رہونا،وزیر مملکت ہونا،فوجی جنرل ہونا وغیرہ.

ان تمام نعمتوں کی موجودگی میں انسان کو تواضع اور شکر بجالانا چاہیے

مگر افسوس جب بعض لوگوں کو کوئی بڑا منصب وعہدہ مل جاتا ہے تو دوسروں کی نسبت تکبر اور فخر فروشی کرتے ہیں. یہ حقیر اور پست لوگوں کا کام ہے کیونکہ اگر وہ بلند ہمت اور متقی مومن ہوتے تو خدا کی طرف سے ان نعمتوں کے ملنے پر شکر کا اظہار کرتے. خدا کی طرف سے امانت سمجھتے۔اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسے متکبر اور مغرور افراد کو چیونٹی کی شکل میں محشور کرے گا.لوگوں کے پاؤں کے

Presented by www.ziaraat.com

نیچے پامال ہو جائیں گے اور اپنے اعمال کی سزا پائیں گے۔

بعض انسانوں کا جانوروں کی شکل میں محشور ہونے کا سبب۔

جو کچھ آیات و روایات کی روشنی میں بیان ہو چکا ہے اس میں ایک مہم نکتہ ہے اور وہ یہ ہے کہ خداوند عالم نے کسی انسان کو جانور کی شکل میں خلق نہیں کیا بلکہ خود انسان اپنے گناہوں اور ظلم وستم کے سبب اپنی شکل کو بدل ڈالتے ہیں ۔انسانیت کے درجے سے گر کر جانور کے درجے پر آ کھڑے ہوتے ہیں .بلندی سے پستی کی طرف سقوط کر جاتے ہیں ۔ جو انسان دنیا جس جانور کی صفات وعادات اپنائے گا اسی کی شکل میں محشور ہوگا کیونکہ قیامت کے دن تمام حقائق آشکار ہوں گے ۔

قرآن مجید میں خداوند عالم فرماتا ہے۔

یوم تبلیٰ السرائر ()

جس دن رازوں کو آزمایا جائے گا .قیامت وہ دن ہے جس میں

Presented by www.ziaraat.com

لوگوں کے راز اور باطنی حالات آشکار ہوں گے۔

سورت رحمان میں ارشاد خداوند ہے۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ (۲)

مجرم افراد تو اپنی نشانی ہی سے پہچان لئے جائیں گے۔

سورت اسراء میں یوں آیا ہے۔(۳)

(وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا)

اور ہم گمراہ اور فاسد لوگوں کو ان کی اپنی شکل وصورت میں محشور کریں جو کہ گونگے، اندھے اور بہرے پن کی حالت میں ہیں۔

---

(۱) طارق ۹ (۲) رحمٰن، ۴۱ (۳) اسراء، ۹۷

اس آیت میں خداوند عالم گمراہ، فاسد اور بدکار لوگوں کے محشور ہونے کی حالت بیان فرما رہا ہے۔

ایک اور مقام پر خداوند عالم فرماتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ

Presented by www.ziaraat.com

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا (۱)

وہ لوگ جو جہنم کی طرف منہ کے بل کھینچ کر لائے جائیں گے ان کا بدترین ٹھکانہ ہے اور وہ بہت زیادہ بھکے ہوئے ہیں یعنی کینہ پرور دشمن اور مشرکین اپنی اپنی شکلوں میں محشور ہونگے۔

کیا جانور کی شکل میں محشور ہونا عذاب ہے؟

خداوند حکیم نے تمام جانوروں کی خلقت نظام احسن کی بناء پر انھیں بہترین شکل وصورت میں پیدا کیا۔ تمام حیوانات اپنی زندگی سے لذت لیتے ہیں۔ بچے دنیا اور ان سے محبت کرنا بعض اوقات اپنی اور اپنے بچو کی زندگی کے دفاع کی خاطر جان قربان کر دیتے ہیں۔

---

(۱) فرقان ۳۴۔ یونس، ۲۶، عمران ۱۰۳۔۱۱ سراء۷۲

سرسبز وشاداب چارہ کھا کر مزے لیتے ہیں جنگل وصحراء کی زندگی میں انھیں لذت آتی ہے۔ جانوروں کی اچھی زندگی کیلئے ہر سہولت موجود ہے۔ خدا کے دیئے ہوئے بہترین رزق سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ بندر، ریچھ، خنزیر، چیونٹی، کتا اور کیڑا وغیرہ یہ سب اپنی

Presented by www.ziaraat.com

شکل پر ناراض نہیں ہیں بلکہ خوش ہیں۔

سوال: اگر ایسا ہے تو قیامت کے دن انسان کا جانور کی شکل میں محشور ہونا کوئی ننگ وعیب نہیں؟

جواب: ہاں! جانوروں کا اپنی شکل میں محشور ہونا ان کیلئے کوئی ننگ وعار اور عیب نہیں ہے۔ مسئلہ انسان کا ہے کہ جسے خدا نے اشرف المخلوقات بنایا اور علم وعقل سے نوازا۔

انسان جب گناہ کرتا ہے اور جانور کی شکل میں محشور ہوگا تو یہ دردناک عذاب ہے۔ قیامت کے دن جب نیک افراد انھیں ایسی شکل میں دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ وہی دنیا میں ثروت مند اور بڑے منصب والے تھے۔ لوگ انھیں ایسی شکل میں دیکھ کر ان پر تعجب کریں گے کہ یہ لوگ اندر سے کتنے پلید اور فاسق وفاجر تھے۔

ایک ہی معاشرے میں کام کرنے والے، ایک ہی ادارے میں کام کرنے والے قیامت کے دن کچھ اپنی نورانی چہرے کے ساتھ محشور ہونگے کیونکہ دنیا میں انھوں نے خوف خدا سے زندگی

Presented by www.ziaraat.com

گزاری مگر انھیں کے اردگرد والے کچھ انسان جانور ہوں جو ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

آیا دنیا میں بھی کچھ انسان مسخ ہوئے ہیں؟

سورت اعراب کی آیت (۶۰ سے ۱۶۶ تک) کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اوقات خدا نے کچھ افراد کے ظلم و جنایت کے سبب انھیں جانوروں کی شکل میں بدل دیا تھا تا کہ باقی فاسق وظالم کیلئے عبرت ہو اور جان لیں کہ گناہ انسان کے باطن کو کیسے بدل دیتا ہے۔ اور پھر کتنی رسوائی کا باعث بنتا ہے۔

روز قیامت شراب خور کا قیافہ

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ شَارِبَ الْخَمْرِ یَجِیْءُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مُسْوَدًّا وَجْهُهُ ، مُزْرَقَّةً عَیْنَاهُ مَائِلاً شَدْقُهُ ، سَائِلاً لُعَابُهُ ، دَالِعاً لِسَانُهُ مِنْ قَفَاهُ (۱)

شراب پینے والے کی قیامت کے دن یہ حالت ہوگی کہ اس کا

Presented by www.ziaraat.com

چہرہ کالا اور آنکھیں سیاہ، منہ ٹیڑھ، منہ سے لعاب جاری ہوگا اور اس کی زبان پشت سے باہر نکلی ہوئی ہوگی۔

قیامت کے دن حریص انسان کا چہرہ کیسا ہوگا؟

امام صادق - نے فرمایا...

مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَعِنْدَهُ قُوْتُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلٰى وَجْهِهِ لَحْمٌ (۲)

جس شخص کے پاس تین دن کی غذا موجود ہو اور وہ لوگوں سے ہاتھ پھیلا کر بھیک اور مدد مانگے تو ایسا حریص شخص جب قیامت کے دن اللہ کے ہاں حاضر ہوگا تو اس کے چہرے پر گوشت نہ ہوگا۔

() بحارالانوار ج ۷ ص ۲۱۸ (۲) بحارالانوار ج ۷ ص ۲۲۲

گناہ کو پس پشت ڈالنے والوں کا چہرہ

(وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَيُخْرَجَنَّ مِنْ اُمَّتِيْ مِنْ قُبُوْرِهِمْ فِيْ صُوْرَةِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيْرِ بِمُدَاهِنِهِمْ فِي الْمَعَاصِيْ

وَكَفِّهِمْ عَنِ النَّهْيِ وَهُمْ يَسْتَطِيعُونَ(۱)

اس خدا کی قسم جس کے قبضے میں ہماری جان ہے۔حتماً قیامت کے دن میری امت کے بعض افراد قبروں سے بندر اور خنزیر کی شکل میں باہر نکلے گے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے گناہ کو گناہ نہیں سمجھا حالانکہ امر ونہی کی قدرت بھی رکھتے تھے لیکن انھوں نے ایسا نہیں کیا۔

(۱) کنزالعمال ج۳ص۸۳)

انسانیت کا معیار

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے۔

(كَمْ مِنْ عاقِلٍ وَهُوَ حَقِيرٌ عِنْدَ النَّاسِ ذَمِيمُ الْمُنْظَرِ

Presented by www.ziaraat.com

يَنْجُوْ غَدًا ، وَكَمْ مِنْ ظَرِيْفِ اللِّسَانِ جَمِيْلِ الْمَنْظَرِ عَظِيْمِ الشَّأْنِ هَالِكٌ غَدًا فِيْ الْقِيَامَةِ(۱)

بہت سے عقل مند انسان ایسے ہیں کہ بدصورتی کی وجہ سے لوگوں کی نظروں میں حقیر ہیں لیکن قیامت کے دن دوزخ کی آگ سے محفوظ رہیں گے۔ بہت سے عقل مند ایسے بھی ہیں جو بڑے خوش بیان وشیرین نظر آتے ہیں اور خوب صورت چہرے والے ہیں۔ معاشرے میں ثروت مند ہونے سے محترم ہیں لیکن قیامت کے دن ایسے افراد کو سخت عذاب ہوگا۔

---

(۳) نہج الفصاحہ ص ۲۱۸۵

توبہ کرنے والوں کیلئے بشارت۔

اگر کوئی دنیا میں گناہ کا مرتکب ہو لیکن گناہ کے بعد پشیمان ہو اور توبہ النصوح کرے تو خداوند عالم نہ صرف عفو ودرگزر کرے گا

Presented by www.ziaraat.com

بلکہ اس کی بدیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا۔

ایک اور مقام پر ارشاد رب العزت ہوتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی کو ناحق قتل کرتا ہے یا کسی سے زنا کرتا ہے تو خدا اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا اور ہمیشہ کیلئے جہنم میں ذلیل وخوار ہوگا۔

اس کے بعد خدا فرماتا ہے۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً رَحِيماً (۱)

مگر وہ شخص جو توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور عمل صالح انجام دے پس خداوند نہ صرف اس کے گناہ معاف کرے گا بلکہ بد اعمال کو نیکیوں میں بدل دے گا اور خداوند بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

---

(۱) فرقان، ۷۰ ھود ۱۱۴ زمر ۵۳ انفال ۳۸ آل عمران ۱۳۵ نساء ۲۲ و ۲۳ و ۳۰ و ۴۲ و ۱۱۰

روایات میں کیوں اختلاف ہے؟

سوال: وہ روایات جو انسان کا جانور کی شکل میں محشور ہونے پر دلالت کرتی ہیں، مختلف ہیں .مثال کے طور پر بعض روایات میں آیا ہے کہ انسان حرام خور خنزیر کی شکل میں محشور ہوگا اور بعض روایات میں بے غیرت شخص خنزیر کی شکل میں محشور ہوگا.

اسی بعض روایات میں آیا ہے کہ سخن چین شخص بندر کی شکل میں داخل محشر ہوگا اور بعض روایات میں احکام الہی کی نافرمانی کرنے والا اسی دنیا میں بندر کی شکل میں مسخ ہوگا.

جواب: اولاً ان روایات میں اختلاف نہیں کیونکہ ان آیات کے مطابق ہیں جن کی طرف اشارہ ہو چکا ہے۔

ثانیاً ممکن ہے ہر جانور کئی صفات رکھتا ہو .مثلاً خنزیر بے غیرت اور کثافت خور میں مشہور ہے .لہذا اگر کسی روایت میں آئے کہ بے غیرت انسان خنزیر کی شکل میں محشور ہوگا تو اس روایت میں خنزیر کی ایک صفت کی طرف اشارہ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اسی طرح ایک حدیث میں آئے کہ حرام خور و سود خور انسان خنزیر کی شکل میں محشور ہوگا تو اس حدیث میں خنزیر کی دوسری صفت کی طرف اشارہ ہے۔ مثلاً اگر ایک روایت میں آئے کہ سخن چین اور ظالم انسان بندر کی شکل میں محشور ہوگا تو چونکہ سخن چین اور ظالم دونوں ایک چیز میں مشترک ہیں اور وہ ہے دستورات الٰہی کو نظر انداز کرنا۔ لہذا دونوں بندر کی شکل میں داخل محشر ہوں گے۔

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں۔

(وَيُمْكِنُ حَمْلُ بَعْضِهَا عَلَىٰ تَعَدُّدِ وُقُوعِ الْمَسْخِ (۱)

ممکن ہے ان روایات کے اختلاف کو تعدد وقوع پر حمل کریں۔

---

(۱) بحارالانوار ج ۶۵ ص ۲۲۱

قیامت کے دن مومن کے چہرے کی حالت:

قیامت کے دن جہاں گناہ گار انسان جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے تو ان کے مقابلے میں ایک گروہ نورانی چہروں کے ساتھ محشور ہوگا۔ یہ مومن ہیں کہ سفید اور درخشندہ چہروں کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

داخل محشر ہونے پر اہل محشر کی توجہ ان کی طرف مبذول ہوگی.

قرآن کی روشنی میں مومنین کا چہرہ.

خداوند عالم فرماتا ہے

(يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ فِيهَا خَالِدُونَ)(١)

(ا) حدید،۱۲،تحریم۔۸،آل عمران۱۰۶اور۱۰۷

قیامت کے دن جب بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ. جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ تم ایمان کے بعد کیوں کافر ہو گئے تھے. اب اپنے کفر کے بناء پر عذاب کا مزہ چکھو اور جن کے چہرے سفید اور روشن ہوں گے وہ رحمت الٰہی میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

Presented by www.ziaraat.com

ایک اور مقام پر اللہ فرماتا ہے۔

یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰاتِ یَسْعٰی نُوْرُھُمْ بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَبِاَیْمٰانِھِمْ (۱)

اس دن تم باایمان مرد اور باایمان عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ایمان ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہوگا۔

---

(۱) بحارالانوار ج ۷ ص ۱۷۹

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

اِذٰا کَانَ یَوْمَ الْقِیٰامَةِ یُوْتٰی بِاَقْوٰامٍ عَلٰی مَنٰابِرَ مِنْ نُوْرٍ تَتَلَأْلَؤُ وُجُوْھُھُمْ کَالْقَمَرِ لَیْلَةِ الْبَدْرِ یَغْبَطُھُمُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

Presented by www.ziaraat.com

جب قیامت کا دن ہوگا تو کچھ گروہوں اور اقوام کو اسی حالت میں لایا جائے گا کہ ان کے چہرے چودھویں چاند کی طرح چمکتے ہوئے ہوں گے اور اہل محشر کہیں گے کہ اے کاش ہمارے چہرے بھی اسی طرح نورانی ہوتے.(۱)

قیامت کے دن کونسے چہرے سورج اور چاند سے زیادہ درخشندہ ہوں گے؟

---

(۱) بحار الانوار ج ۷ ص ۱۹۵

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں.

مُتَحابُوْنَ فِی اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیٰامَۃِ عَلٰی اَرْضٍ زَبَرْ جَدَۃٍ خَضْراءٍ فِی ظِلِّ عَرْشِہٖ ۔ وَکِلْتا یَدَیْہِ یَمِیْنُ ۔ وُجُوْھُھُمْ اَشَدُّ بَیٰاضاً وَاَضْوَءُ مِنَ الشَّمْسِ الطّٰالِعَۃِ یَغْبِطُھُمْ

بِمَنْزِلَتِهِمْ كُلُّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَكُلُّ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ ، يَقُولُ النَّاسُ : مَنْ هٰؤلَاءِ؟ فَيُقَالُ : هٰؤُلَاءِ

الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ (1)

جن لوگوں کے دل عشق الٰہی میں سرشار اور جن کے دل غیر خدا کی محبت سے خالی ہوں ۔ایسے افراد قیامت کے دن عرش الٰہی کے سائے میں سنگ زبرجد کے فرش پر کھڑے ہوں گے (مومن کے دونوں دائیں ہاتھ ہوں گے ۔ کیونکہ دایاں ہاتھ بابرکت ہے).

پس محبت الٰہی سے لبریز دلوں والے اشخاص کے چہرے قیامت

(ا) بحار الانوار ج ۷ ص ۱۹۵

کے دن سورج سے زیادہ نورانی ہوں گے جن کے مقام ومنزلت پر تمام فرشتے اور پیغمبر حسرت کریں گے.

لوگ سوال کریں گے کہ یہ کون انسان ہیں .ان کے جواب میں کہا جائے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو عشق الٰہی میں غرق تھے اور

Presented by www.ziaraat.com

احکام خدا پر عمل کرنے والے تھے۔

قیامت میں شیعیان علی -

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ قُبُوْرِهِمْ وُجُوْهُهُمْ اَشَدُّ بَيَاضاً مِنَ الْقَمَرِ ، عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ ، عَلَيْهِمْ نِعَالٌ مِنْ نُوْرٍ شُرُكُهَا مِنْ ذَهَبٍ ، فَيُؤْتَوْنَ بِنَجَائِبَ مِنْ نُوْرٍ عَلَيْهَا رَحَائِلُ مِنْ نُوْرٍ ، اَزِمَّتُهَا سَلَاسِلُ ذَهَبٍ ، رُكُبُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ ، فَيَرْكَبُوْنَ عَلَيْهَا حَتّٰى يَصِيْرُوْا اَمَامَ الْعَرْشِ وَالنَّاسُ يَهْتَمُّوْنَ وَيَغْتَمُّوْنَ وَيَحْزَنُوْنَ وَهُمْ يَاْكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ ۔

فَقَالَ عَلِيٌّ : مَنْ هُمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟

فَقَالَ ﷺ : اُوْلٰئِكَ شِيْعَتُكَ وَاَنْتَ اِمَامُهُمْ (۱)

قیامت کے دن ایک گروہ اس حالت میں قبروں سے اٹھے گا کہ ان کے چہرے چاند سے زیادہ درخشندہ، ان کا لباس دودھ سے زیادہ سفید اوران کے جوتے سونے کے ہوں گے۔ انھیں سواری

اور پرواز کیلئے نور سے بنے اونٹ پیش کیے جائیں گے ۔ان اونٹوں کی زین نور سے بنی ہوئی ہوگی .ان کی مہار سونے کی اور خرجین قیمتی شفاف سبز ہوگی.

یہ گروہ ایسے اونٹو ں پر سوار ہوں گے اور پرواز کرتے ہوئے عرش الٰہی تک پہنچ جائیں گے ۔ حالانکہ دوسرے لوگ غم وغصہ اور غمگین ہو نگے.

مؤمن جنت کے مختلف کھانوں سے لطف اندوز ہوں گے.

ان پر اللہ کی خاص عنایت فضل وکرم ہوگا.

(ا) بحار الانوار ج ۷ ص ۱۸۵

حضرت علی - نے رسول خدا ﷺ سے پوچھا:

یا رسول اللہ یہ کون ہیں؟

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

Presented by www.ziaraat.com

یہ تیرے حقیقی اور واقعی شیعیان ہیں اور تم اس دن ان کا امام ورہبر ہو.

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

الَا وَ مَنْ اَحَبَّ عَلِیاً ... یبَّضَ وَجْهَهُ ... جَاءَ یوْمَ الْقِیامَةِ وَ وَجْهُهُ کَالْقَمَرِ لَیلَةِ الْبَدْرِ(۱)

آ گاہ رہو! جس نے علی -سے محبت کی اس کا چہرہ سفید اور وہ قیامت کے دن نورانی چہرے کے ساتھ محشور ہوگا .اس کا چہرہ چودھویں کی چاند کی طرح درخشاں ہوگا.

---

(۱) بحار الانوار ج ۷ ص ۱۸۵

جنتی عورتوں کا حسن و جمال

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

(اوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُوْرَتُهُمْ عَلیٰ صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَیلَةِ

Presented by www.ziaraat.com

الْبَدْرِ ... لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مُخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اِخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ (۱)

سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے گروہ کے چہرے چودھویں کے چاند کی مانند ہوں گے۔ ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی ۔اتنی حسین وجمیل ہوں گی کہ ان کی پنڈلیوں کے اندر کا مادہ نظر آ رہا ہوگا۔ان میں نہ کوئی اختلاف ہوگا اور نہ ان میں حسد وبغض۔

رسول اکرم ﷺ نے ابوذر سے فرمایا:

(لَوْ اَنَّ اِمْرَاَةً مِنْ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَطْلَعَتْ مِنْ سَمَاءِ

---

(۲) تفسیر تسنیم ج ۲ ص ۵۰۲

الدُّنْيَا فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ لَاَضَاءَتْ لَهَا الْاَرْضُ اَفْضَلُ مِمَّا يُضِيئُهَا الْقَمَرُ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ، وَلَوَجَدَ رِيحَ نَشْرِهَا جَمِيعُ اَهْلِ الْاَرْضِ ...) (۱)

اے ابوذر! اگر جنت کی عورتوں میں سے کوئی عورت آسمان

Presented by www.ziaraat.com

سے تاریک شب میں نمایاں اور ظاہر ہو تو اس عورت کے حسن وجمال کے نور سے زمین چودھویں کے چاند سے بھی زیادہ روشن ہوگی ۔اس کے بالوں کی خوشبو دنیا کے تمام لوگوں کو توجہ کا مرکز بنے گی۔

جنتیوں کا لباس اور حور العین کے بال

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا:

لَوْ اَنَّ ثَوْباً مِنْ ثِيَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اُلْقِيَ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا لَمْ يَحْتَمِلْهُ اَبْصَارُهُمْ وَلَمَاتُوْا مِنْ شَهْوَةِ النَّظَرِ اِلَيْهِ(۲)

---

(۱) مکارم الاخلاق ص ۳۶۳

(۲) بحار الانوار ج ۸ ص ۱۹۱

اگر جنتیوں کے لباس میں سے ایک لباس دنیا کے لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے تو ان کی آنکھیں اسے دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتیں اور صرف دیکھتے ہی مرتے جائیں گے۔

حضرت امام خمینی رضوان اللہ نے فرمایا.

Presented by www.ziaraat.com

یہ دنیا اتنی بڑی ہونے کے باوجود جنت کے حلہ کے مقابلے میں بہت ہی چھوٹی ہے اور ہماری آنکھیں حورالعین کے ایک بال کو دیکھنے کی قدرت نہیں رکھتی ہیں(۱)

رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں:

شِبْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (۲)

جنت کی ایک بالشت، دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، بہتر ہے۔

امام باقر -نے فرمایا:

(تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّ الْقُرْآنَ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي

---

(۱) چہل حدیث، حدیث دوم

(۱) بحارالانوارج۸ص ۱۴۸

اَحْسَنِ صُورَةٍ نَظَرَ اِلَيْهِ الْخَلْقُ)(۱)

قرآن کو سیکھو کیونکہ قیامت کے دن بہترین نورانی شکل وصورت میں ظاہر ہوگا اور تمام مخلوق اسی کی طرف نگاہ کرے گی۔

روز قیامت مومن اور کافر کے اعمال کا مجسم ہونا۔

Presented by www.ziaraat.com

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

(اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهٖ صُوِّرَ لَهٗ عَمَلُهٗ فِیْ
صُوْرَةٍ حَسَنَةٍ فَیَقُوْلُ لَهٗ : مَا اَنْتَ ؟ فَوَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَاَرَاكَ
اِمْرَءً الصِّدْقَ فَیَقُوْلُ لَهٗ اَنَا عَمَلُكَ فَیَكُوْنُ لَهٗ نُوْرًا
وَقَائِدًا اِلَی الْجَنَّةِ .

وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهٖ صُوِّرَ لَهٗ عَمَلُهٗ فِیْ صُوْرَةٍ
سَیِّئَةٍ وَ بَشَارَةٍ سَیِّئَةٍ ، فَیَقُوْلُ : مَنْ اَنْتَ ؟
فَوَاللّٰهِ لَاَرَاكَ اِمْرَءَ السُّوْءِ ، فَیَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ فَیُنْطَلَقُ

---

(۲) بحار الانوار ج ۷ ص ۳۱۹

بِهٖ حَتّٰی یُدْخَلَ النَّارُ (۲)

قیامت کے دن جب مومن قبر سے اٹھے گا تو اس کا نیک عمل بھی ایک خوبصورت شکل میں ظاہر ہوگا۔ مومن اس خوبصورت شکل سے سوال کرے گا کہ تو کون ہے؟ خدا کی قسم میں تمھیں ایک خوبصورت شکل میں دیکھ رہا ہوں! وہ خوبصورت شکل جواب دے

Presented by www.ziaraat.com

گی: میں تیرا دنیا میں نیک عمل ہوں.

پھر رسول خداؐ نے فرمایا:

روز قیامت وہ خوبصورت شکل مومن کا نور ہوگا جو اسے جنت کی طرف رہنمائی کرے گا.

لیکن کافر جب قبر سے اٹھے گا تو اس کا عمل ایک بہت ہی بدصورت ظاہر ہوگا۔ کافر اس سے سوال کرے گا تو کون ہے میں نے تجھ سے زیادہ بدتر اور حولناک تر چیز نہیں دیکھی. وہ وحشت ناک شکل جواب دے گی میں تیرا عمل ہوں۔ پھر کافر اسی وحشت ناک

(۱) تفسیر تسنیم ج۱ص۵۰۰

شکل میں واصل جہنم ہوگا.

اصحاب نے رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا.

اے رسول خدا ﷺ! ہمارے ماں باپ تم پر قربان ہوں! اہل معروف اور نیک لوگ دنیا میں اپنے عمل سے پہچانے جاتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

لیکن قیامت کے دن وہ کیسے پہچانے جائیں گے

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا.

جب جنتی جنت میں جانے والے ہوں گے تو خدا حکم دے گا کہ اہل معروف کو معطر کیا جائے تا کہ ہر جنت میں جانے والا ان کی خوشبو کو محسوس کریں اور جان لیں کے یہ اہل معروف ہیں.

قیامت کے دن منافقین کا چہرہ.

منافق جو ظاہر میں اسلام دوست اور قرآن دوست ہے لیکن باطن میں اسلام کا دشمن، قرآن کا دشمن. کسی منصب اور مقام حاصل کرنے کی خاطر نماز پڑھتا ہے لیکن باطن میں نماز کا اعتقاد نہیں رکھتا۔ ظاہری طور پر بڑا مومن اور اسلام کا طرفدار ہے۔ منافقین جب اکٹھے ہوتے ہیں تو ان تمام واجبات اور مقدسات کا مذاق اڑاتے ہیں۔ قیامت کے دن ایسے افراد کے چہرے نورانی نہیں ہوں گے.

قرآن مجید ان کے بارے میں فرماتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰافِقُوْنَ وَالْمُنٰافِقٰاتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُوْرِكُمْ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرٰاءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَهُ بٰابٌ بٰاطِنُهُ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظٰاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذٰابُ (۱)

منافق مرد اور عورتیں مومنین سے کہیں گے: ہماری طرف نگاہ کرو تا کہ ہم بھی آپ کے نور سے استفادہ کر سکیں۔ مومنین جواب دیں گے: تم واپس دنیا میں پلٹ جاؤ اور نور حاصل کرو اس دن اچانک مومنین اور منافقین کے درمیان ایک دیوار کھڑی کی جائے گی جس کا ایک دروازہ ہوگا لیکن دیوار کے دونوں طرف بہت فرق

(۱) حدید ۱۳۔

ہوگا ۔ جس طرف مومنین ہیں وہاں رحمت خدا اور جس طرف منافقین ہیں وہاں عذاب الٰہی ہوگا۔

امام صادق - نے فرمایا:

(اِنَّ النّٰاسَ يُقَسَّمُ بَيْنَهُمُ النُّوْرُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ عَلٰى قَدْرِ

اِیْمانِهِمْ وَ یُقَسَّمُ لِلْمُنافِقِ فَیَکُوْنَ نُوْرُهُ عَلٰی اِبْهامِ رِجْلِهِ الْیُسْریٰ فَیُطْفَأُ نُوْرُهُ)(۱)

قیامت کے دن لوگوں کے درمیان نور ان کے ایمان کے مطابق تقسیم ہوگا اور منافق کے درمیان بھی تقسیم کیا جائے گا۔

منافق کا نور اس کے بائیں پاؤں کے انگوٹھے کے برابر ہوگا۔یہ نور اتنا کم ہوگا کہ خاموش ہو جائے گا اور منافق ہمیشہ کی تاریکی میں رہیں گے۔

قیامت میں انسان کے خلاف اس کے بدن کے اعضاء کی گواہی

(۱) بحار الانوار ج۷ ص۱۸۱

متعدد آیات میں آیا ہے کہ قیامت کے دن زبان، ہاتھ، پاؤں، کان، آنکھیں اور انسان کی جلد اس کے خلاف گواہی دیں گے اور انسان کو اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

خداوند عالم فرماتا ہے۔

(حَتّٰى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) (۱)

یہاں تک کہ جب سب جہنم کے پاس آئیں گے تو ان کے کان ان کی آنکھیں اور جلد سب ان کے اعمال کے بارے میں ان کے خلاف گواہی دیں گے۔

سوال: اب سوال یہ ہے کہ بدن کے اعضاء کیسے گواھی دیں گے؟ آیا گواہی قولی ہے یا فعلی۔یعنی کیا یہ ہاتھ، پاؤں اور زبان بولیں گے یا آثار سے گناہ معلوم ہو جائیں گے۔

جواب: پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ ہاتھ، پاؤں، زبان، جلد۔کان،

(۱) نور ۲۴، یس ۶۵، فصلت ۲۰

آنکھ اور تمام اعضاء انسان کے نہیں ہیں بلکہ خداوند عالم کی طرف سے انسان کو امانت دیئے گئے ہیں ۔مالک اصلی اور حقیقی خداوند حکیم ہے اور یہ اعضاء اس کے لشکر اور سپاہی ہیں

Presented by www.ziaraat.com

قرآن مجید میں آیا ہے۔

(وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً)

خدا اور اللہ ہی کیلئے زمین اور آسمان کے سارے لشکر ہیں اور وہی تمام باتوں کا جاننے والا اور صاحب حکمت ہے۔

حضرت علی - اس کے بارے میں فرماتے ہیں

اِعْلَمُوا عِبَادَاللّٰهِ، اَنَّ عَلَيْكُمْ رَصَدًا مِنْ اَنْفُسِكُمْ، وَعُيُوناً مِنْ جَوَارِحِكُمْ وَحُفَّاظَ صِدْقٍ يَحْفَظُونَ اَعْمَالَكُمْ وَعَدَدَ اَنْفَاسِكُمْ، لَا تَسْتُرُكُمْ مِنْهُمْ ظُلْمَةُ لَيْلٍ دَاجٍ - وَلَا يُكِنُّكُمْ مِنْهُمْ بَابٌ ذُو رِتَاجٍ وَاِنَّ غَداً مِنَ الْيَوْمِ

---

(۱) فتح ۴ و ۷، مدثر ۳۱ یونس ۱ النحل ۷۸

قَرِيبٌ)(۱)

اے بندگان خدا یاد رکھو! تم پر تمھارے ہی نفس کو نگران بنایا گیا ہے اور تمہارے اعضاء و جوارح تمہارے لئے جاسوس کا کام کر

Presented by www.ziaraat.com

رہے ہیں اور بہترین محافظ ہیں جو تمہارے اعمال اور تمہاری سانسوں کی حفاظت کر رہے ہیں۔ان سے تمہیں نہ تاریک رات کی تاریکی چھپا سکتی ہے اور نہ بند دروازے ان سے اوجھل بنا سکتے ہیں۔

اور کل آنے والا دن آج سے بہت قریب ہے۔

اسی طرح ایک مقام پر آپؑ نے فرمایا:

(اَعْضَائُکُمْ شُهُوْدُهٗ، وَجَوَارِحُکُمْ جُنُوْدُهٗ، وَضَمَائِرُکُمْ عُیُوْنُهٗ وَخَلَوَاتُکُمْ عِیَانُهٗ)(۲)

خود تمہارے اعضاء ہی اس کے گواہ ہیں اور تمہارے ہاتھ، پاؤں ہی اس کے لشکر ہیں تمہارے ضمیر اس کے جاسوس ہیں اور تمہاری تنہائیاں بھی اس کی نگاہ کے سامنے ہیں۔

(۱) نہج البلاغہ خطبہ ۱۵۷

(۲) نہج البلاغہ خطبہ ۱۹۹

پس معلوم ہوا کہ ہمارے بدن کے اعضاء وجوارح ظاہری

Presented by www.ziaraat.com

وباطنی خدا کے لشکر ہیں اور ہم سے بیگانہ ہیں ۔اگر ہم پر شہادت دیں گے تو مطابق اصل ہے کیونکہ ایک حقیقی سپاہی اپنے افسر کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے۔تمام کام سرانجام دیتا ہے اور پھر ساری رپورٹ پیش کرتا ہے ۔یہ اعضاء قیامت کے دن کسی کمی بیشی کے بغیر ہمارے تمام اعمال کو بارگاہ الٰہی میں پیش کریں گے اور یہ وہ شاہد ہیں جن کی قیامت کے دن شھادت قبول کی جائے گی

دوسری بات یہ ہے کہ جو کچھ گزر چکا ہے اس سے وضح ہو جاتا ہے کہ یہ اعضاء ہماری ملکیت نہیں بلکہ خدا کی طرف سے امانت ہیں اور ہم سے دور بھی نہیں بلکہ نزدیک ترین گواہ اور شاہد ہیں۔

شھادت قولی۔

شھادت قولی یعنی اعضاء بدن بولیں گے اور صریح و واضح الفاظ میں بارگاہ الٰہی میں شھادت دیں گے کہ اس شخص نے فلاں سال ،فلاں دن ،فلان گھنٹے ،فلاں گناہ کیا۔

قیامت کے دن جب اعضاء بدن گواہی دیں گے تو انسان

تعجب کرے گا کہ پوری عمر میرے ساتھ تھے لیکن آج میرے ہی خلاف میری آبرو ریزی کر رہے ہیں۔ انسان اعتراض کرے گا کہ آخر تم کیوں میری آبرو ریزی کر رہے ہو؟ دنیا میں تم بولنے کی قدرت نہیں رکھتے تھے آج تمھیں کیا ہو گیا ہے؟

اعضاء بدن جواب میں کہیں گے

قَالُوٓا اَنۡطَقَنَا اللّٰہُ الَّذِیۡۤ اَنۡطَقَ کُلَّ شَیۡءٍ وَّ ہُوَ خَلَقَکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ (۱)

خود وہ جواب دیں گے کہ ہمیں اس خدا نے گواہ بنایا ہے جس نے سب کو گویائی عطا کی اور تم کو بھی پہلے دن اسی نے پیدا کیا ہے یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ خداوند قادر مطلق ہے اور ایک

(۱) سورۃ فصلت، ۲۱

گوشت کے ٹکڑے میں بولنے کی صلاحیت پیدا کر سکتا ہے۔

شھادت فعلی۔

Presented by www.ziaraat.com

شھادت فعلی یعنی اعضاء میں تغیر و تحول اور تبدیلی ہونا۔ مثلاً چہرے کا زرد ہونا خوف اور ڈر کا سبب ہے۔ چہرے کا سرخ ہونا شرم و حیا کی علامت ہے۔ اعضاء میں ایک ایسی تبدیلی آنے سے گناہ اور جرم ثابت ہو جائے گا اگر قیامت کے دن کوئی شخص اپنے اندر ایسی تبدیلی کا منکر ہو تو نا قابل قبول ہو گا

اگر ایک گناہ گار قیامت کے جانور کی شکل میں محشور ہو گا تو یہی شکل جرم و گناہ کا سب سے بڑا ثبوت ہو گا۔ اب انکار کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اگر کوئی انکار بھی کرے تو کون قبول کرے سب کہیں گے کہ اپنی شکل کو دیکھو.

بعض عورتوں کا حالِ قبر.

حضرت علی -فرماتے ہیں کہ رسول خدا نے بعض عورتوں کا قبر کا حال بہت وحشت ناک بیان فرمایا ہے۔

(اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْطَالِبْ قَالَ : دَخَلْتُ اَنَا وَفَاطِمَةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، فَوَجَدْتُهُ يَبْكِي بُكَاءً

Presented by www.ziaraat.com

شَدِیْدًا فَقُلْتُ : فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ یا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ
مَا الَّذِیْ اَبْکَاكَ ؟ فَقَالَ یا عَلِیُّ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِیْ اِلَی
السَّمَاءِ رَاَیْتُ نِسَاءً مِنْ اُمَّتِیْ فِیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ ؟
فَاَنْکَرْتُ شَاْنَهُنَّ فَبَکَیْتُ لِمَا رَاَیْتُ مِنْ شِدَّةِ عَذَابِهِنَّ .
وَرَاَیْتُ اِمْرَاَةً مُعَلَّقَةً بِشَعْرِهَا یَغْلِیْ دِمَاغُ رَاْسِهَا .
وَرَاَیْتُ اِمْرَاَةً مُعَلَّقَةً بِلِسَانِهَا وَالْحَمِیْمَ یَصُبُّ فِیْ
حَلْقِهَا وَرَاَیْتُ اِمْرَاَةً مُعَلَّقَةً بِثَدْیَیْهَا .
وَرَاَیْتُ اِمْرَاَةً تَاْکُلُ لَحْمَ جَسَدِهَا وَالنَّارُ تُوْقَدُ مِنْ
تَحْتِهَا . وَرَاَیْتُ اِمْرَاَةً قَدْ شُدَّ رِجْلَاهَا اِلَی یَدَیْهَا وَقَدْ
سُلِّطَ عَلَیْهَا الْحَیَّاتُ وَالْعَقَارِبُ . وَرَاَیْتُ
اِمْرَاَةً صَمَّاءَ عَمْیَاءَ خَرْسَاءَ فِیْ تَابُوْتٍ مِنْ نَارٍ یَخْرُجُ
دَمَاغُ رَاْسِهَا مِنْ مَنْخَرِهَا وَبَدَنُهَا مُتَقَطِّعٌ مِنَ الْجُذَامِ
وَالْبَرَصِ . وَرَاَیْتُ اِمْرَاَةً مُعَلَّقَةً بِرِجْلَیْهَا فِیْ تَنُّوْرٍ مِنْ نَارٍ
وَرَاَیْتُ اِمْرَاَةً تُقَطِّعُ لَحْمَ جَسَدِهَا مِنْ مُقَدِّمِهَا وَمُؤَخَّرِهَا

Presented by www.ziaraat.com

بِمَقَارِيْضَ مِنْ نَارٍ . وَرَاَيْتُ اِمْرَاةً يُحْرَقُ وَجْهُهَا وَيَدَاهَا وَهِيَ تَأْكُلُ اَمْعَائِهَا وَرَاَيْتُ اِمْرَاةً رَاسُهَا رَاسُ الْخِنْزِيْرِ وَبَدَنُهَا بَدَنُ الْحِمَارِ وَعَلَيْهَا اَلْفُ اَلْفُ لَوْنٍ مِنَ الْعَذَابِ فِي دُبُرِهَا ! وَرَاَيْتُ اِمْرَاةً عَلٰى صُوْرَةِ الْكَلْبِ وَالنَّارُ تَدْخُلُ فِي دُبُرِهَا وَتَخْرُجُ مِنْ فِيْهَا وَالْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُوْنَ رَاْسَهَا وَبَدَنَهَا بِمَقَامِعَ مِنْ نَارٍ

فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ : حَبِيْبِيْ وَقُرَّةُ عَيْنِيْ اَخْبِرْنِيْ مَا كَانَ عَمَلُهُنَّ وَسِيْرَتُهُنَّ حَتّٰى وَضَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِنَّ هٰذَا الْعَذَابَ ؟

فَقَالَ يَا بِنْتِيْ اَمَّا الْمُعَلَّقَةُ بِشَعْرِهَا فَاِنَّهَا كَانَتْ لَاتُغَطِّي شَعْرَهَا مِنَ الرِّجَالِ . وَاَمَّا الْمُعَلَّقَةُ بِلِسَانِهَا فَاِنَّهَا كَانَتْ تُؤْذِي زَوْجَهَا وَاَمَّا الْمُعَلَّقَةُ بِثَدْيَيْهَا فَاِنَّهَا كَانَتْ تَمْتَنِعُ مِنْ فِرَاشِ زَوْجِهَا . وَاَمَّا الْمُعَلَّقَةُ بِرِجْلَيْهَا فَاِنَّهَا كَانَتْ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا . وَاَمَّا الَّتِي كَانَتْ

Presented by www.ziaraat.com

تَـاْكُـلُ لَـحْـمَ جَسَـدِهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ تُزَيِّنَ بَدْنَهَا لِلنَّاسِ .
وَاَمَّـا الَّتِـىْ شُدَّ يَدَاهَا اِلٰى رِجْلَيْهَا وَسُلِّطَ عَلَيْهَا الْحَيَّاتِ
وَالْعَقَارِبُ فَإِنَّهَا كَانَتْ قَذْرَةَ الْوَضُوْءِ قَذْرَةِ الثِّيَّابِ
وَكَـانَـتْ ل اتَـغْتَسِـلُ مِنَ الْجِنَابَةِ وَالْحَيْضِ وَلَاتَتَنَظَّفُ
وَكَانَتْ تَسْتَهِيْنُ بِالصَّلٰوةِ .

وَاَمَّا الصَّمَاءُ الْعَمْيَاءُ الْخَرْسَاءُ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَلِدُ مِنَ
الـزِّنٰا فَتُعَلِّقُهُ فِي عُنُقِ زَوْجِهَا . وَاَمَّا الَّتِيْ كَانَتْ تُقْرَضُ
لَـحْـمُهَـا بِـالْـمَقَارِيْضِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَعْرُضُ نَفْسَهَا عَلَى
الـرِّجَـالِ . وَاَمَّا الَّتِيْ كَانَتْ تُحْرَقُ وَجْهُهَا وَبَدَنُهَا وَهِيَ
تَـاْكُلُ اَمْعَائَهَا . فَإِنَّهَا كَانَتْ قَوَّادَةً وَاَمَّا الَّتِيْ كَانَ رَاْسُهَا
رَاْسَ الْـخِـنْـزِيْرِ وَبَدَنُهَا بَدَنَ الْحِمَارِ فَإِنَّهَا كَانَتْ نَمَّامَةً
كَـذّٰابَةً . وَاَمَّـا الَّتِـىْ كَـانَـتْ عَلٰى صُوْرَةِ الْكَلْبِ وَالنَّارُ
تَـدْخُـلُ فِـى دُبُـرِهَـا وَتَـخْرُجُ مِنْ فِيْهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ قَيْنَةً
نَـوَاحَةً حَـاسِـدَةً ثُـمَّ قَـالَ عَلَيْـهِ السَّلَامُ : وَيْلٌ لِإِمْرَاةٍ

اَغْضَبَتْ زَوْجَھا وَطُوبیٰ لِامْرَاۃٍ رَضِیَ عَنْھا زَوْجُھا)

(۱)

حضرت علی -فرماتے ہیں:

میں اور فاطمہؑ آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے دیکھا کہ آپؐ گریہ کررہے تھے ۔میں نے ان سے کہا میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں آپ کیوں رو رہے ہو؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: اے علیؑ!

شب معراج میں نے اپنی امت کی عورتوں کو دردناک عذاب میں مبتلا دیکھا. اسی وجہ سے میں رو رہا ہوں. اس کے بعد آپؐ نے فرمایا:

عیون اخبار الرضا ج ۲ ص ۱۰۔۱۱

۱۔میں نے ایک عورت بالوں سے لٹکی ہوئی تھی اور اس کے سر کا مغز کھول رہا تھا.

۲۔ایک عورت اپنی زبان سے آویزاں تھی اور اس کے منہ میں حمیم ڈال رہے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

۳۔ایک عورت اپنے بدن کا گوشت کھا رہی تھی اور اس کے نیچے آگ کے شعلے روشن تھے۔

۴۔ایک عورت کے دونوں پاؤں اس کے ہاتھوں سے باندھے ہوئے تھے اور سانپ وبچھو اس پر مسلط تھے۔

۵۔ایک عورت اپنے پستانوں سے لٹکی ہوئی تھی۔

۶۔میں نے ایک عورت کو دیکھا جو گونگی اور بہری تھی۔اس کے سر کا مغز ایک آگ کے تابوت میں خارج ہو رہا تھا اور اس عورت کی شکل جذام اور برص والوں جیسی تھی۔

۷۔ایک عورت آگ کے تنور میں دو پاؤں سے لٹکی ہوئی تھی

۸۔ایک عورت کے بدن کا گوشت آگ کی قینچی سے کاٹا جا رہا تھا۔

۹۔ایک عورت کے ہاتھوں کو آگ لگی ہوئی تھی اور آنتیں کھا رہی تھی

۱۰۔ایک عورت جس کا سر خنزیر اور بدن گدھے کا تھا اور ہزار قسم کا عذاب ہو رہا تھا

۱۱۔ایک عورت کتے کی شکل میں تھی اور اس کے پیچھے سے آگ

Presented by www.ziaraat.com

خارج ہو رہی تھی. فرشتے اس کے سر اور بدن کو آگ کے ہتھوڑوں سے کوٹ رہے تھے.

اس کے بعد حضرت فاطمہؑ نے اپنے بابا سے پوچھا. اے رسول خدا ﷺ!

یہ عورتیں کس عمل اور گناہ سے ایسے عذاب میں مبتلا تھیں؟

آپؐ نے فرمایا:

۱۔ جو عورت بالوں سے لٹکی ہوئی تھی وہ اپنے نامحرم مردوں سے بال نہیں چھپاتی تھی.

۲۔ جو عورت زبان سے لٹکی ہوئی تھی وہ اپنے شوہر کو زبان سے تکلیف دیتی تھی.

۳۔ جو عورت اپنے بدن کا گوشت کھا رہی تھی وہ اپنے بدن کی زینت دوسروں مردوں کیلئے کرتی تھی.

۴۔ جو عورت پاؤں سے آویزاں تھی وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے خارج ہوتی تھی.

Presented by www.ziaraat.com

۵۔ جو عورت پستانوں سے لٹکی ہوئی تھی وہ اپنے شوہر کو جماع کرنے سے روکتی تھی۔

۶۔ جس عورت کے پاؤں اس کے ہاتھوں سے باندھے ہوئے تھے اور سانپ اور بچھو مسلط تھے۔ یہ عورت پاکیزگی کا خیال نہیں رکھتی تھی نجس پانی سے کپڑے دھوتی اور وضو کرتی تھی۔ جنابت وحیض کا غسل نہیں کرتی تھی۔ نماز میں سستی کرتی تھی۔

۷۔ جو عورت گونگی اور بہری تھی وہ زنا سے بچے پیدا کرتی اور شوہر سے نسبت دیتی تھی۔

۸۔ جس عورت کا بدن آگ کی قینچی سے کاٹا جا رہا تھا وہ اپنے آپ کو دوسرے مردوں کے حوالے کرتی تھی۔

۹۔ جس عورت کا چہرہ اور بدن جل رہا تھا اور آنتیں کھا رہی تھی وہ پاک دامنی کے خلاف غیر شرعی فعل سرانجام دیتی تھی۔

۱۰۔ جس عورت کا سر خنزیر اور بدن گدھے کا تھا وہ جھوٹی اور سخن چین تھی۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۱۔جس عورت کی شکل کتے جیسی تھی وہ دنیا میں گلوکارہ اور حاسد تھی اس کے بعد رسول خدا نے ﷺ نے فرمایا۔وائے ہو اس عورت پر جو اپنے شوہر کو ناراض کرے اور سعادت مند ہے وہ عورت جو اپنے شوہر کو راضی رکھے۔

ہاں! ہمارے تمام اعمال کی ویڈیوں بن رہی ہے اور ہر فعل ثبت ہو رہا ہے۔جس کا حساب قیامت کے دن ہو گا۔بعض گناہوں کا عذاب اس دنیا میں بھی مل جاتا ہے۔

خداوند عالم فرماتے ہیں:

(اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ)

بے شک ہم تمہارے اعمال کو برابر لکھوا رہے تھے۔یعنی پہلے سے تمہارے اعمال کی فوٹو کاپی ہو چکی ہے اور قیامت میں پیش ہو رہی ہے۔۞

خداوند کا بہت بہت شکر گزار ہوں جس نے حقیر کو اس کتاب کو پایہ تکمیل کی توفیق دی۔

Presented by www.ziaraat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔

سید ظفر حسین نقوی

حوزہ علمیہ قم ایران

---

(۱) حاشیہ ۲۹

Presented by www.ziaraat.com

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے 67

Presented by www.ziaraat.com

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے 68

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے 70

Presented by www.ziaraat.com

کون سے لوگ جانوروں کی شکل میں محشور ہوں گے 71

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com